اتوار28فروری، 2021

مضمون۔ مسیح یسوع

سنہری متن: یوحنا16 باب 33آیت

"دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو، لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔"۔ مسیح یسوع

جوابی مطالعہ: یوحنا3 باب 17آیت

1یوحنا2 باب 15تا17آیات

1یوحنا5 باب 4، 5، 20آیات

17۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

15۔ نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

16۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ دنیا اور اُس کی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہے گا۔

4۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔

5۔ دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سوا اُس شخص کے جس کا ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

20۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں حقیقی ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1، 4، 9، 10، 12، 13 آیات

1۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

4۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

9۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔

10۔ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

13۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

2۔ متی 11 باب 2 تا 6 آیات

2۔ اور یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُن کر اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا۔

3۔ کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟

4۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا جو کچھ تم دیکھتے اور سُنتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کر دو۔

5۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں اور بہرے سُنتے اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔

6۔ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔

3۔ متی 13 باب 1 تا 8، 10، 13 (باتیں کرتا ہوں)، 15، 20 (پہلا وہ) تا 23 آیات

1۔ اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

2۔ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بیج بونے والا بیج بونے نکلا۔

4۔اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر اُنہیں چُگ لیا۔

5۔اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔

6۔اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے۔

7۔اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُن کو دبا لیا۔

8۔اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا۔

10۔ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا کہ تُو اُن سے تمثیلوں میں باتیں کیوں کرتا ہے؟

13۔۔۔ میں اُن سے تمثیلوں میں اِس لئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے۔

15۔ کیونکہ اِس امت کے دل پر چربی چھا گئی ہے اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں ہیں تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور میں اُن کو شفا دوں۔

20۔۔۔ جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔

21۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔

22۔اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔کوئی سو گنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا۔

4۔ متی 16 باب 13 تا 17، 21 تا 23، 24 (اگر) تا 26 (تا پہلا ؟) آیات

13۔جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں؟

14۔اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ بعض نبیوں میں سے کوئی۔

15۔اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟

16۔شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔

17۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔

21۔اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اٹھے۔

22۔اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اے خداوند، خدا نہ کرے۔یہ تجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

24۔ اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔

25۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔

26۔ اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا؟

5۔ یوحنا 6 باب 63 (جو باتیں)، 64 (تا پہلا)، 66 تا 69 آیات

63۔۔۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی۔

64۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے۔

66۔ اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھرے اور اس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔

67۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟

68۔ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا اے خداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

69۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدوس تُو ہی ہے۔

6۔ کلسیوں 2 باب 6 تا 8، 10 (تم)، 14، 15، 20 تا 22 آیات

6۔ پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔

7۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مظبوط رہو اور خوب شکر گزاری کیا کرو۔

8۔ خبر دار کوئی تم کو اُس فلسفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرلے جو انسانوں کی روایت اور دنیوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔

10۔۔۔ تم اُس میں معمور ہوگئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے۔

14۔ اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔

15۔ اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشہ بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔

20۔ جب تم مسیح کے ساتھ دنیوی ابتدائی باتوں کی طرف سے مر گئے تو پھر اُن کی مانند جو دنیا میں زندگی گزارتے ہیں انسانی احکام اور تعلیم کے موافق ایسے قاعدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو۔

21۔ کہ اِسے نہ چھونا۔ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے ہاتھ نہ لگانا۔

22۔ (کیونکہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائیں گی)؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ کلسیوں 3 باب 1، 24 آیات

1۔ پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

24۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اِس کے بدلہ میں تم کو میراث ملے گی۔ تم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 333: 16 (دی)۔ 23

یسوع ناصری کی آمد مسیحی دور کی پہلی صدی کا احاطہ کرتی ہے، لیکن مسیح ابتدائی برسوں یا آخری ایام کی قید سے مبرا ہے۔ مسیحی دور سے پیشتر اور بعد ازاں نسل در نسل مسیح بطور روحانی خیال، بطور خدا کے سایہ، اُن لوگوں کے لئے کچھ خاص طاقت اور فضل کے ساتھ آیا جو مسیح، یعنی سچائی کو حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔

2۔ 583: 10۔11

مسیح۔ خدا کا الٰہی اظہار، جو مجسم غلطی کو نیست کرنے کے لئے بدن کی صورت میں آتا ہے۔

3۔ 589: 16۔18

یسوع۔الٰہی خیال کا بلند ترین انسانی جسمانی تصور، غلطی کو ملامت کرتے اور نیست کرتے ہوئے اور انسانی لافانیت کو روشنی میں لاتے ہوئے۔

4۔ 131:22۔29

ماضی کی مانند، مسیح کا روح، جو انسانی عقائد اور رسوم کو دور کر دیتا ہے، تب تک قبول نہیں کیا جاتا جب تک انسان کے دل اُس کے لئے تیار نہیں کئے جاتے۔

یسوع کے مشن نے پیشن گوئی کی تصدیق کی اور پرانے زمانے کے نام نہاد معجزے کی وضاحت کی جیسے کہ الٰہی قوت کے قدرتی اظہار تھے، وہ اظہار جنہیں سمجھا نہیں گیا تھا۔

5۔ 132:10(وہ)۔13

۔۔۔اُس نے اپنی دعائے خیر کسی ایسے شخص کو دی جسے اِس سے انکار نہیں کرنا چاہئے کہ ایسے اثرات، جو الٰہی عقل سے آتے ہیں، خدا کی یکجہتی کو ثابت کرتے ہیں، یعنی وہ الٰہی اصول جو ساری ہم آہنگی لاتا ہے۔

6۔ 379:6۔8

الٰہی عقل میں مقرر کردہ ہر اثر کو قابو میں کرتے ہوئے اور ساری وجہ کو پہچانتے ہوئے، دنیا کا حقیقی اختیار عقل میں ہے۔

7۔ 136:32۔11

یسوع صبر کے ساتھ اور سچائی کی ہستی کو ظاہر کرتے ہوئے اپنی تعلیم پر قائم رہا۔ اُس کے طالب علموں نے سچائی کی اِس طاقت کو بیمار کو شفا دیتے، بد روح کو نکالتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے دیکھا، مگر اِس عجیب کام کی کاملیت روحانی طور پر قبول نہیں کی گئی، حتیٰ کہ اُن کی جانب سے بھی، صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد تک، جب اُن کا بیداغ استاد اُن کے سامنے کھڑا تھا، جو بیماری، گناہ اور عارضے، موت اور قبر پر فتح مند ہوئے۔

سمجھے جانے کی خواہش کرتے ہوئے مالک نے یہ بات دوہرائی کہ ”مگر تم مجھے کیا کہتے ہیں؟“ اِس تجدید شُدہ سوال کا مطلب یہ ہے: کون اور کیا ہے جو یہ کام کرنے کے قابل ہے، جو معروف عقل کے لئے نہایت پراسرار ہے؟

8۔ 137:16۔21

اپنی عمومی سختی کے ساتھ، شمعون نے اپنے بھائیوں کے لئے جواب دیا، اور اُس کے جواب نے ایک بڑی حقیقت کو قائم کیا: ”تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے!“ یعنی: مسیحا وہ ہے جسے تُو نے ظاہر کیا، مسیح، خدا کا، سچائی کا، زندگی اور محبت کا روح، جو ذہنی طور پر شفا دیتا ہے۔

9۔ 350:16۔18

مالک نے اکثر اپنے کلام کی وضاحت کرنے سے انکار کیا، کیونکہ ایک مادی دور میں روحانی سچائی کو سمجھنا خاصا کٹھن کام تھا۔

10۔ 38:26۔32

جو لوگ صرف اپنی خوشی اور حواس کی تسکین میں جیتے ہوئے گناہ پر یقین کرتے اور خودی میں دفن ہیں اُن کے لئے اُس نے مادیت میں کہا: آنکھیں ہیں پر تم دیکھتے نہیں، کان ہیں پر تم سنتے نہیں؛ کہ کہیں تم دل سے رجوع لے

آؤ اور باز آؤ اور میں تمہیں شفا دوں۔ اُس نے تعلیم دی کہ مادی حواس سچائی کو اور اُس کی شفائیہ قوت کو خاموش کرتے ہیں۔

11۔ 27:17۔32

یسوع کی تماثیل زندگی کی وضاحت کرتی ہیں جو کبھی گناہ اور موت سے ملاوٹ زدہ نہیں ہوتی۔ اُس نے سائنس کا کلہاڑا مادی علم کی جڑ پر رکھا ہے، تاکہ یہ شرک کے جھوٹے عقیدے کو کاٹنے کے لئے تیار رہے کہ خدا یا زندگی مادے کی یا مادے میں ہے۔

یسوع نے ایک ہی وقت میں ستر لوگوں کو بھیجا، لیکن صرف بارہ ہی مطلوبہ تاریخی ریکارڈ بنا سکے۔ روایت اُس کے سر پر دو یا تین سو شاگردوں کا سہرا باندھتی ہے جن کا کوئی نام و نشان نہیں ملا۔ ”بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔“ وہ فضل سے دور ہو گئے کیونکہ انہوں نے حقیقت میں اپنے مالک کی ہدایت کو نہیں سمجھا تھا۔

وہ لوگ جو مسیح کی پیروی کرنے کا اقرار کرتے ہیں اُس ابتدائی مذہب کو رد کر دیتے ہیں جو اُس نے قائم کیا؟ یسوع کو اذیت دینے والے اِسی خاص نقطے پر اپنا مظبوط ترین حملہ کرتے تھے۔ اُنہوں نے مادے کے رحم و کرم پر اُسے پکڑنے کی اور چند خاص فرضی مادی قوانین کے مطابق اُسے قتل کرنے کی کوشش کی۔

12۔ 210:5۔10

مسیحت کا اصول اور ثبوت روحانی فہم کے وسیلہ سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں یسوع کے اظہاروں کے سامنے رکھا جاتا ہے، اُس کے بیمار کو شفا دینے، بدروحوں کو نکالنے اور اُس موت یعنی جو ”سب سے پچھلا دشمن ہے جسے نیست کیا جائے گا“، اِسے تباہ کرنے کے وسیلہ مادے اور اِس کے نام نہاد قوانین کے لئے اُس کی لاپروائی دکھاتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 230:1۔10

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔ منشیات کے ساتھ یا بغیر کیا آپ سچائی کی حالت یا خصوصیت کو تباہ کریں گے؟ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

14۔ 442:19(جب)۔22

جب مسیح گناہ پر ایک یقین یا بیماری پر ایک یقین کو بہتر ایمان میں تبدیل کرتا ہے، تو یقین روحانی فہم میں بدل جاتا ہے، اور گناہ، بیماری اور موت غائب ہو جاتے ہیں۔

15۔ 494:30۔3

ہمارے مالک نے بدروحوں (برائیوں) کو نکالا اور بیمار کو شفا دی۔ یہ اُس کے پیروکاروں کے بارے میں بھی کہا جانا چاہئے کہ انہوں نے خود میں سے اور دوسروں میں سے خوف اور بدی کو نکال دیا اور بیمار کو شفا دی۔ جب بھی انسان پر خدا کی حکمرانی ہوتی ہے، خدا بیمار کو انسان کے وسیلہ شفا دے گا۔ سچائی غلطی کو اب بھی اتنے یقین کے ساتھ باہر نکال پھینکتی ہے جیسے اِس نے اُنیس صدیاں پہلے کیا تھا۔

16۔ 565:13۔18

ہمارے مالک کی زمینی زندگی میں روحانی خیال کے روپ کی ایک مختصر سی تاریخ تھی؛ مگر ”اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا،“ کیونکہ مسیح، خدا کا خیال، تمام قوموں اور امتوں پر الٰہی سائنس کے ساتھ آمرانہ طور پر، مکمل طور پر، فیصلہ کن انداز میں حکومت کرے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔